مراسلات

محترم المقام قاسمی صاحب زید مجدکم

سلام مسنون!

(۱) ازراہِ کرم الارشاد کے تبادلے میں الولی جاری فرمادیں اور فروری، مارچ ۱۹۷۷ء کا پرچہ بھی ارسال فرماکر ممنون فرمادیں۔

(۲) "الولی" مارچ ۱۹۷۷ء میں صفحہ ۱۶ پر جناب نے احقر کے ایک مضمون کے حوالہ سے تفسیر زاہدی کا ذکر فرمایا ہے اس کے متعلق مزید معلومات درج ذیل ہیں اگر بہتر سمجھیں تو تازہ شمارے میں شائع فرمادیں:۔

"یہ تفسیر ۵۱۹ھ میں مرتب ہوئی، بخارا اور اس کے قرب وجوار میں اس کا بہت رواج رہا۔ تفسیر بحر مواج اور دوسری تفاسیر مثلاً تفسیر احدی وغیرہ میں اس سے استناد کیا گیا ہے۔ اس تفسیر کا نصف اول اسلامیہ کالج پشاور کی لائبریری میں موجود ہے، نیز اس کا کامل نسخہ مخطوطہ ۱۱۶۴ھ / ۱۷۵۰ء ادارۂ تحقیقات پاکستان دانش گاہ پنجاب لاہور میں موجود ہے، جب کہ کتب خانۂ مولوی محمد شفیع مرحوم میں اس تفسیر کے چند ابتدائی اوراق موجود ہیں مفسر کا سال وفات ۵۴۹ھ / ۱۱۵۴ء ہے"

(۳) "الولی" کے اسی شمارے میں جناب نے مجسموں اور تصویروں کے متعلق سید سلیمان ندوی کا ایک مضمون شائع فرمایا ہے، جس کے متعلق عرض ہے کہ سید صاحب کا یہ مضمون حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہونے سے قبل کا ہے جس سے سید صاحب مرحوم نے رجوع فرمالیا تھا۔ زیادہ خیریت ہے۔

والسلام

مخلص دعاگو زاھد الحسینی

غلام مصطفیٰ قاسمی نے پاسبان پریس حیدرآباد میں چھپوا کر شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد سے شائع کیا۔